بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
نمبر ۴۴۹
جلد نمبر ۷۲ / منگل ۵ رجب ۱۴۰۳ھ ۱۹ شہادت ۱۳۶۲ہش ۱۹ اپریل ۱۹۸۴ء / نمبر ۸۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۸ شہادت (اپریل) حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے :-

طبیعت بفضلہ تعالیٰ پہلے سے بہتر ہے

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور پوری صحت و عافیت کے ساتھ آپ کا بابرکت سایہ ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

• مکرم سجاد احمد صاحب خالد بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے بڑے بھائی مکرم مشتاق احمد صاحب پر ہالینڈ میں دل کا حملہ ہوا اور ہسپتال میں داخل ہیں احباب سے ان کے لئے خصوصی دعا کی درخواست ہے

(وکالت تبشیر — ربوہ)

ایک اہم تحریک!

ایسے ذہین طلبہ جو انگریزی زبان کا ذوق رکھتے ہوں اور اس مضمون میں نمایاں پوزیشن لیتے چلے آئے ہوں زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں بطور انگلش استاد کام کرنے کے خواہشمند ہوں اپنے نام اور مکمل کوائف محترم وکیل التعلیم صاحب تحریک جدید کی خدمت میں جلد بھجوا دیں۔ جو طلبہ منتخب ہونگے انکو انگریزی زبان کی اعلیٰ تعلیم دلوائی جائیگی اس کے بعد ان کا تقرر جامعہ احمدیہ میں ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(سیکرٹری فروغ عربی و انگریزی کمیٹی جامعہ احمدیہ)

معاونین خصوصی تحریک جدید بیرون پاکستان

برادرم مکرم مولوی عطاء اللہ کلیم صاحب امیر و انچارج امریکہ نے اطلاع دی ہے کہ مندرجہ ذیل مزید دوست تحریک جدید کے جہاد میں نمایاں وعدہ کر کے "معاونین خصوصی" کی صف میں شامل ہو گئے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے اور مزید مقبول قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین۔

صف اوّل :- ۱۔ مکرم مجدد اعجاز صاحب ۵۰۰ ڈالر
۲۔ مکرم ڈاکٹر رحمت اللہ صاحب مع اہل و عیال ۵۰۰ "
صف دوم :- ۱۔ مکرم ڈاکٹر ادریس داؤد صاحب ۲۵۰ "

(وکیل المال (ثانی) تحریک جدید ربوہ)

طلباء سابق جامعہ احمدیہ متوجہ ہوں

جامعہ احمدیہ کے سابق طلباء کی مجلس عاملہ کا انتخاب ۲۴ اپریل ۵ بجے شام جامعہ احمدیہ کے ہال میں ہوگا طلباء سابق جامعہ احمدیہ سے درخواست ہے کہ وقت مقررہ پر تشریف لاویں۔

(محمود احمد جنرل سیکرٹری طلباء سابق جامعہ احمدیہ)

اگر تم صدق اور ایمان پر قائم رہو گے تو آسمانی سکینت تم پر اُتریگی

خدا ہر ایک قدم میں تمہارے ساتھ ہوگا اور کوئی تم پر غالب نہ آسکے گا

"تم خوش ہو اور خوشی سے اچھلو کہ خدا تمہارے ساتھ ہے۔ اگر تم صدق اور ایمان پر قائم رہو گے تو فرشتے تمہیں تعلیم دیں گے اور آسمانی سکینت تم پر اُترے گی اور رُوح القدس سے مدد دیئے جاؤ گے اور خدا ہر ایک قدم میں تمہارے ساتھ ہوگا اور کوئی تم پر غالب نہیں ہو سکے گا۔ خدا کے فضل کی صبر سے انتظار کرو۔ گالیاں سنو اور چُپ رہو۔ ماریں کھاؤ اور صبر کرو۔ اور حتّی المقدور بدی کے مقابلہ سے پرہیز کرو تا آسمان پر تمہاری مقبولیت لکھی جاوے یقیناً یاد رکھو کہ جو لوگ خدا سے ڈرتے ہیں اور دل ان کے خدا کے خوف سے پگھل جاتے ہیں انہیں کے ساتھ خدا ہوتا ہے۔ وہ ان کے دشمنوں کا دشمن ہو جاتا ہے۔ دنیا صادق کو نہیں دیکھتی پر خدا جو علیم و خبیر ہے وہ صادق کو دیکھ لیتا ہے پس اپنے ہاتھ سے اس کو بچاتا ہے کیا وہ شخص جو سچے دل سے تم سے پیار کرتا ہے اور سچ مچ تمہارے لیے مرنے کو بھی تیار ہوتا ہے اور تمہارے منشاء کے مطابق تمہاری اطاعت کرتا ہے اور تمہارے لیے سب کو چھوڑتا ہے کیا تم اس سے پیار نہیں کرتے؟ اور کیا تم اس کو سب سے عزیز نہیں سمجھتے؟ پس جبکہ تم انسان ہو کر پیار کے بدلہ میں پیار کرتے ہو پھر کیونکر خدا نہیں کریگا خدا خوب جانتا ہے کہ واقعی اس کا وفادار دوست کون ہے؟ اور کون غدّار اور دنیا کو مقدم رکھنے والا ہے۔ سو تم اگر ایسے وفادار ہو جاؤ گے تو تم میں اور تمہارے غیروں میں خدا کا ہاتھ ایک فرق قائم کر کے دکھلائیگا۔"

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۲۶ طبع اوّل)

"..... جسقدر لوگ میرے سلسلۂ بیعت میں داخل ہیں وہ سب کے سب ابھی اس بات کے لائق نہیں کہ میں ان کی نسبت کوئی عمدہ رائے ظاہر کر سکوں بلکہ بعض خشک ٹہنیوں کی طرح نظر آتے ہیں جن کو میرا خداوند جو میرا متولی ہے مجھ سے کاٹ کر جلنے والی لکڑیوں میں پھینک دیگا۔ بعض ایسے بھی ہیں کہ اوّل اُن میں دلسوزی اور اخلاص بھی تھا مگر اب ان پر سخت قبض وارد ہے اور اخلاص کی سرگرمی اور مریدانہ محبت کی نورانیت باقی نہیں رہی۔ بلکہ صرف بلعم کی طرح مکّاریاں باقی رہ گئی ہیں۔ اور بوسیدہ دانت کی طرح اب بجز اس کے کسی کام کے نہیں کہ منہ سے اکھاڑ کر پیروں کے نیچے ڈال دیئے جائیں۔ وہ تھک گئے اور درماندہ ہو گئے اور نابکار دنیا نے اپنے دامِ تزویر کے نیچے انہیں دبا لیا۔ سو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ عنقریب مجھ سے کاٹ دیئے جائیں گے بجز اس شخص کے کہ خدا تعالیٰ کا فضل نئے سرے سے اس کا ہاتھ پکڑ لیوے۔ ایسے بھی بہت ہیں جنکو خدا تعالیٰ نے ہمیشہ کے لیے مجھے دیا ہے اور وہ میرے درختِ وجود کی سرسبز شاخیں ہیں۔"

(فتح اسلام صفحہ ۴۰)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ۔ پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۵ رجب ۱۴۰۳ھ

۱۹ شہادت ۱۳۶۲ ہش

ہدایت کی راہ مسدود کرنیوالی انتہائی خطرناک بُرائی

مذاہب کی تاریخ پر نظر ڈالنے سے یہ حقیقت واضح ہوتی ہے کہ مامورین الٰہی مختلف قوموں کی طرف اُس وقت آئے اور آتے رہے جب ان قوموں کے افراد خدا تعالیٰ سے روگرداں ہو کر اور آخرت کی جواب دہی کو یکسر فراموش کر کے دنیا اور اس کی زینتوں سے پیار کرنے لگے اور ہمہ تن دنیا ہی کے ہو رہے۔ پھر دنیا کی محبت نے ہی انہیں اُن ماموروں کی آواز پر کان دھرنے سے باز رکھا اور انکار کی راہ اختیار کرنے پر اکسایا۔ دنیا کی محبت کی وجہ سے ہی وہ ان کی مخالفت پر آمادہ ہوئے اور ان پر اور اُن کے ماننے والوں پر انہوں نے مظالم ڈھائے۔ اپنے ان مظالم کی وجہ سے وہ اللہ تعالیٰ کے غضب کا نشانہ بنے۔ کیونکہ اللہ ایسے منکروں اور ظالموں کی ہدایت کی طرف راہ نمائی نہیں کرتا وہ اپنے بُرے اعمال اور کرتوتوں کی پاداش میں بالآخر زیرِ عتاب آئے بغیر نہیں رہتے۔

چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ جب کفارِ مکہ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا انکار کیا اور ظلم ڈھانے میں انتہا کر دی تو اللہ تعالیٰ نے ان کے انکار کے اصل سبب کا اصولی رنگ میں ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

مَنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (النحل آیات ۱۰۷، ۱۰۸)

ترجمہ:۔ وہ لوگ جو دل و جان سے انکار پر راضی ہو گئے۔ اللہ کے غضب کے نیچے آ گئے ان کے لئے ایک بہت بڑا عذاب مقدر ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ لوگ اُخروی زندگی کی بجائے دنیوی زندگی کی محبت میں گرفتار ہیں یقیناً اللہ ان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا جو سرتاپا انکار بن گئے ہوں۔

دنیا کی محبت کی وجہ سے ان کے ہدایت سے محروم رہنے اور عذاب کا مستحق بننے کا اور زیادہ حتمی رنگ میں ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے مزید فرمایا:۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ (النحل آیات ۱۰۹، ۱۱۰)

ترجمہ:۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں، کانوں اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے یہی وہ لوگ ہیں جو (آخرت کی جواب دہی سے) سراسر غافل ہیں بے شک وہ آخرت میں سب سے زیادہ گھاٹے میں ہوں گے۔

ان آیات سے ظاہر ہے مامورین الٰہی کا وہی لوگ انکار کرتے اور ان کی مخالفت پر کمربستہ ہوتے تھے جو غالب اکثریت میں ہونے کے سبب اپنے آپ کو اپنی تمام تر بد اعمالیوں کے باوجود حق پر سمجھتے تھے اور ان کی بد اعمالیوں کی جڑ آخرت فراموشی اور حُبِّ دنیا ہی ہوتی تھی۔ عام فساد و بگاڑ اور معاشرتی بُرائیوں کے اس سیلاب میں جو قلیل التعداد لوگ حُبِّ دنیا سے مبرا ہونے کے باعث آخرت کی جواب دہی کا احساس رکھتے تھے وہ اُن پر ایمان لے آتے تھے۔ اگرچہ اس بناء پر انہیں ناقابلِ بیان مصائب و شدائد کا سامنا کرنا پڑتا تھا لیکن بالآخر کامیابی انہی کے قدم چومتی تھی اور آخرت کا بے حساب اجر انہی کے لئے مقدر ہوتا تھا۔

اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ جہاں اللہ تعالیٰ نے کفارِ مکہ کو ان کے انکار اور ظلم کی وجہ سے عذاب اور آخرت کے خسارہ سے خبردار کیا وہاں مومنوں کو ان کی ناقابلِ بیان تکالیف اور اذیتوں کے باوجود حقیقی فلاح اور کامیابی کی بشارت سے نوازا۔ چنانچہ اگلی ہی آیت میں فرمایا:۔

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

(سورۃ النحل آیت ۱۱۱)

یعنی اس کے برخلاف تیرا رب ان لوگوں کا دوست ہے جن کا طرزِ عمل یہ ہے کہ جب وہ فتنہ و فساد کی آگ میں جھلس دیئے گئے تو انہوں نے ہجرت کر لی اور پھر ہجرت پر ہی بس نہیں کی بلکہ انہوں نے اللہ کی راہ میں جہاد بھی کیا اور ثابت قدم بھی رہے۔ یہ لوگ شرائط وفا پوری ہو چکنے کے بعد دیکھیں گے کہ تیرا رب بہت بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے۔

چنانچہ ایسا ہی ہوا جو لوگ آخرت کو فراموش کر کے دنیا کی محبت میں گرفتار تھے، آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا انکار کرنے اور ظلم کی روش اختیار کرنے کے نتیجہ میں عذاب میں مبتلا ہوئے بغیر نہ رہے۔ نہ ان کے کثرتِ تعداد کام آئی اور نہ ان کی دولت اور وسائل کی فراوانی انہیں عذاب سے بچا سکی۔ برخلاف اس کے اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ پر ایمان لانے والوں کو ان کی کمزوری اور بے بضاعتی کے باوجود مظفر و منصور کیا۔ یہاں تک کہ ان کے ذریعہ اسلام غالب آ کر رہا۔

اس لحاظ سے دیکھا جائے تو حُبِّ دنیا کا غلبہ بہت ہی خطرناک بُرائی ہے۔ اگر یہ وسیع پیمانہ پر پھیل جائے تو ہدایت کی راہ مسدود کر کے رکھ دیتا ہے اور پھر پوری قوم کو مستحق عذاب بنا چھوڑتی ہے۔ العیاذ باللہ

نعتِ رسولؐ

دلدار و دل نواز و دل آرا ہیں آپؐ ہی

ہر اُمتی کی آنکھ کا تارا ہیں آپؐ ہی
ہم بے کسوں کے درد کا چارا ہیں آپؐ ہی

بحرِ گنہہ میں جن کے سفینے اُلٹ گئے
اُن ڈوبتے ہوؤں کا سہارا ہیں آپؐ ہی

ہمسر نہیں ہے کوئی بھی دنیا میں آپؐ کا
جس نے جہاں کا رنگ نکھارا ہیں آپؐ ہی

محبوبِ کبریا بھی، شہِ جن و انس بھی
ہر دوسرا کا راج دلارا ہیں آپؐ ہی

ذرّے کے گدا سب آپؐ کے، شاہوں سے بڑھ گئے
بحرِ عطا وجود کا دھارا ہیں آپؐ ہی

مونس ہیں غمزدوں کے غریبوں کا آسرا
بعد از خدا ہر اک کا سہارا ہیں آپؐ ہی

جن کے وجود سے بنے ذرّے بھی آفتاب
وہ نورِ احدیت کا منارا ہیں آپؐ ہی

قعرِ ضلال و شرک سے یکسر نکال کر
انسانیت کو جس نے اُبھارا ہیں آپؐ ہی

ٹوٹے ہوئے دلوں کو دیا جوڑ آپؐ نے
دلدار و دلنواز و دل آرا ہیں آپؐ ہی

دنیا کے رنج و غم کا جہاں کوئی ڈر نہیں
وہ مرکزِ سکون ہمارا ہیں آپؐ ہی

صدیقؔ پر بھی آقا کرم کی نگاہ ہو
اُس کے شکستہ دل کا سہارا ہیں آپؐ ہی

محمد صدیق امرتسری
مربی سلسلہ مغربی افریقہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط دوم و آخری

دعا اور اسکی برکات

(مکرم خلیل احمد صاحب چوہدری ۔ جامعہ احمدیہ ربوہ)

ایک بزرگ کا واقعہ

ایک بزرگ کا واقعہ یوں آتا ہے کہ وہ ہر روز دعا مانگا کرتے تھے ایک دن جب وہ بزرگ دعا مانگ رہے تھے تو ان کا ایک مرید آگیا اور ان کے پاس ہی بیٹھ گیا اس وقت بزرگ کو الہام ہوا کہ اللہ نے تیری دعا قبول نہیں کی یہ آواز اس مرید نے بھی سنی مگر وہ ادب و احترام کی وجہ سے چپ رہا پھر دوسرے دن دعا کی تو وہی الہام ہوا پھر تیسرے دن دعا کی تو وہی الہام ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے تیری دعا قبول نہیں کی تب مرید نے بزرگ سے کہا کہ ہر روز خدا تعالیٰ تجھے کہتا ہے کہ میں تمہاری دعا قبول نہیں کرونگا لیکن آپ پھر بھی دعا کرتے ہی جاتے ہیں اب آپ دعا نہ کیجیے اس پر اس بزرگ نے کہا اے نادان! تو صرف تین دن یہ آواز سن کر کہتا ہے کہ دعا نہ کرو مگر مجھے تو مسلسل تیس سال ہو گئے ہیں دعا کرتے ہوئے اور میں یہی آواز روزانہ سنتا ہوں لیکن میں گھبرایا نہیں اور مایوس نہیں ہوا۔ دعا کو قبول کرنا اللہ تعالیٰ کا کام ہے اور میرا کام تو صرف دعا کرنا ہے۔ تو دوسرے دن ہی اس بزرگ کو الہام ہوا کہ تو نے جو تیس سال کے عرصہ میں دعائیں کی ہیں وہ تمام کی تمام قبول کر لی جاتی ہیں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

"لَا یَزَالُ یُسْتَجَابُ لِلْعَبْدِ مَالَمْ یَدْعُ بِاِثْمٍ اَوْ قَطِیْعَةِ رَحِمٍ مَالَمْ یَسْتَعْجِلْ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَا الْاِسْتِعْجَالُ قَالَ یَقُوْلُ قَدْ دَعَوْتُ قَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ اَرٰی یُسْتَجَابُ لِیْ فَیَسْتَحْسِرُ عِنْدَ ذٰلِکَ وَیَدَعُ الدُّعَاءَ"

(مسلم کتاب الذکر والدعاء)

یعنی اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی دعا قبول کرتا ہے جب تک کہ وہ قطع رحم اور گناہ کے متعلق نہ ہوں مگر اس صورت میں نہیں کہ وہ جلدی کرے صحابہ نے عرض کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جلدی سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا وہ یہ کہنے لگتا ہے کہ میں نے بڑی دعا کی مگر میں دیکھتا ہوں کہ میری دعا قبول نہیں ہوئی پھر وہ دعا سے تھک جاتا ہے اور دعا کو چھوڑ بیٹھتا ہے۔

مذہب کی جان اور روح

بعض لوگ منہ سے چند الفاظ کہہ کر سمجھتے ہیں کہ ہم نے دعا کر لی ہے حالانکہ وہ الفاظ ان کے گلے سے نیچے نہیں اترتے ایسی دعا ان کے منہ پر ماری جانے کی یہ دعا نہیں ہے بلکہ دعا سے تمسخر ہے اور اللہ تعالیٰ کے غضب کو بھڑکانے کا ذریعہ ہے۔ ایسے لوگ اللہ تعالیٰ کے پیغام کا پہلے ہی انکار کر چکے ہوتے ہیں اس لیے یہ لوگ دنیا و آخرت میں ذلیل و رسوا ہونگے اور اپنی نسلیں اللہ تعالیٰ کی برکات سے محروم رہیں گی چنانچہ حضرت المصلح الموعود فرماتے ہیں کہ:

"حقیقت یہ ہے کہ مذہب کی جان اور اس کا خلاصہ اور اسکی روح اگر کوئی چیز ہے تو صرف دعا ہی ہے مگر دعا اس امر کا نام نہیں کہ انسان صرف منہ سے ایک بار کہہ دے اور سمجھ لے کہ دعا ہو گئی دعا اللہ تعالیٰ کے حضور پگھل جانے کا نام ہے دعا ایک موت اختیار کرنے کا نام ہے دعا تذلل اور انکسار کا مجسم نمونہ بن جانے کا نام ہے جو شخص صرف رسمی طور پر منہ سے چند الفاظ دہراتا چلا جاتا ہے اور تذلل اور انکسار کی حالت اس کے اندر پیدا نہیں ہوتی۔ جس کا دل اور دماغ اور جس کے جسم کا ذرہ ذرہ دعا کے وقت محبت کی بجلیوں سے تھرتھرا نہیں ہوتا وہ دعا سے تمسخر کرتا ہے وہ اپنا وقت ضائع کر کے خدا تعالیٰ کا غضب مول لیتا ہے پس ایسی دعا مت کرو جو تمہارے گلے سے نکل رہی ہو اور تمہارے اندر اس کے مقابل پر کوئی کیفیت پیدا نہ ہو وہ دعا نہیں بلکہ الٰہی قہر کو بھڑکانے کا ایک شیطانی آلہ ہے جب تم دعا کرو تو تمہارا ہر ذرہ خدا تعالیٰ کے جلال کا شاہد ہو تمہارے دماغ کا ہر گوشہ اس کی قدرتوں کو منعکس کر رہا ہو اور تمہارے دل کی ہر کیفیت اس کی عنایتوں کا لطف اٹھا رہی ہو تب اور صرف تب تم دعا کرنے والے سمجھے جا سکتے ہو یہ کیفیت پیدا ہونی بظاہر مشکل نظر آتی ہے مگر جس شخص کے ایمان کی بنیاد عشق الٰہی پر ہو اس کے لیے اس سے زیادہ آسان اور کوئی شے نہیں بلکہ اس کی طبیعت کا یہ کیفیت ایک خاصہ بن جاتی ہے اور وہ اس سے ہر وقت لطف اندوز ہو رہا ہوتا ہے ایسے انسان کو یہ ضرورت نہیں ہوتی کہ وہ الگ جا کر اور مصلیٰ پر بیٹھ کر دعائیں کرے بلکہ وہ خلوت و جلوت میں دعا کر رہا ہوتا ہے اور جب اس کی زبان پر اور کلام جاری ہوتے ہیں اور اسکی آنکھوں کے آگے اور اور نظارے پھر رہے ہوتے ہیں اسکی روح اپنے مالک و خالق کے عتبۂ رحمت پر گری ہوئی اپنے لیے اور ساری دنیا کے لیے طلبگار رحمت ہو رہی ہوتی ہے مگر فرماتا ہے۔

فَقَدْ کَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ یَکُوْنُ لِزَامًا۔

چونکہ تم پہلے ہی خدا تعالیٰ کے پیغام کو رد کر چکے ہو اس لئے اب اس کی تکذیب کا وبال تمہارے سر پر پڑے گا اور اس کا عذاب تمہارے ساتھ چپک جائیگا۔ یعنی وہ لمبا ہوتا چلا جائے گا اور تم خود بھی اس دنیا میں ذلیل ہو گے اور تمہاری آئندہ نسلیں بھی ہر قسم کی برکتوں سے محروم رہیں گی یہ کتنا خطرناک وعید اور انذار ہے کاش دنیا کے لوگ اس بات کو سمجھیں، کاش وہ اپنی عاقبت برباد نہ کریں، کاش وہ اپنی اصلاح کریں کاش وہ خدا کی باتوں کی طرف توجہ کریں تاکہ واحد و یگانہ خدا ان کی پرواہ کرنے لگے اور وہ ان کے دلوں کو پاک کر کے پھر اپنی محبت کی گود میں بٹھائے۔"

(تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ دوم صفحہ ۱۸۹-۱۹۰)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا

میرے پیارے آقا جس پر میرے ماں باپ فدا ہوں جس کا نام نامی حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم ہے کو ہی دیکھ لو کہ آپ ساری دنیا سے منقطع ہو کر ایک گوشہ گمنامی میں پڑے رہتے تھے یعنی غار حرا میں اللہ کی عبادت کرتے اور دعائیں مانگا کرتے تھے وہ تمام ذرائع جو دنیا کی ترقی کے لیے تھے آپ نے ترک کر دیئے آپ کے پاس اللہ تعالیٰ کا فرشتہ آتا ہے اور کہتا ہے اے محمدؐ! اٹھو خدا تعالیٰ تجھے بلاتا ہے اور حکم دیتا ہے کہ گمنامی کے پردہ کو چاک کر کے لوگوں کو پیغام پہنچا۔ آخر اللہ تبارک و تعالیٰ نے آپ کو ساری دنیا کا شہنشاہ بنا دیا اور آپ کی دعاؤں سے ہزاروں مردے زندہ ہو گئے چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:۔

"وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گزرا کہ لاکھوں مردے تھوڑے ہی دنوں میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں ایک دفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا کچھ جانتے ہو کہ وہ کیا تھا؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس اُمّی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔" (برکات الدعاء)

نیز فرماتے ہیں:۔

"وہ دعا جو معرفت کے بعد اور فضل کے ذریعہ پیدا ہوتی ہے وہ اور رنگ اور کیفیت رکھتی ہے وہ فنا کرنے والی چیز ہے وہ گداز کرنے والی آگ ہے وہ رحمت کو کھینچنے والی ایک مقناطیسی کشش ہے وہ موت ہے پر آخر کو زندہ کر دیتی ہے وہ ایک تند سیل ہے پر آخر کو کشتی بن جاتی ہے ہر ایک بگڑی ہوئی بات اس سے بن جاتی ہے اور ہر ایک زہر اس سے آخر تریاق ہو جاتا ہے۔

مبارک وہ قیدی جو دعا کرتے ہوئے تھکتے نہیں کیونکہ ایک دن رہائی پائیں گے مبارک وہ اندھے جو دعاؤں میں سست نہیں ہوتے کیونکہ ایک دن دیکھنے لگیں گے مبارک وہ جو قبروں میں پڑے ہوئے دعاؤں کے ساتھ خدا کی مدد چاہتے ہیں کیونکہ ایک دن قبروں سے باہر نکالے جائیں گے..... غرض دعا وہ اکسیر ہے جو ایک مشت خاک کو کیمیا کر دیتی ہے اور وہ ایک پانی ہے جو اندرونی غلاظتوں کو دھو دیتا ہے اس دعا کے ساتھ روح پگھلتی ہے اور پانی کی طرح بہہ کر آستانہ حضرت احدیت پر گرتی ہے۔"

(لیکچر سیالکوٹ صفحہ ۲۶-۲۷)

"انسان کو کمزور پیدا کیا گیا ہے اس سے جو غلطی یا گناہ ہوتا ہے وہ دعا کے ذریعہ سے معاف ہو جاتا ہے اصل میں خدا تعالیٰ کو پہچاننے کا ذریعہ دعا ہی ہے اور اسی سے خدا کے جلوے ظاہر ہوتے ہیں۔ حدیث میں آتا ہے "اَنَسِ ابْنُ مَالِکٍ قَالَ سَمِعْتُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ علیہ وسلم یَقُوْلُ قَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی یَا ابْنَ آدَمَ اِنَّکَ مَا دَعَوْتَنِیْ وَرَجَوْتَنِیْ غَفَرْتُ لَکَ عَلٰی مَا کَانَ فِیْکَ وَلَا اُبَالِیْ یَا ابْنَ آدَمَ لَوْ بَلَغَتْ ذُنُوْبُکَ عَنَانَ السَّمَاءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِیْ غَفَرْتُ لَکَ وَلَا اُبَالِیْ یَا ابْنَ آدَمَ اِنَّکَ لَوْ اَتَیْتَنِیْ بِقُرَابِ الْاَرْضِ خَطَایَا ثُمَّ لَقِیْتَنِیْ لَا تُشْرِکُ بِیْ شَیْئًا لَاَتَیْتُکَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً"

(ترمذی جلد دوم ابواب الدعوات)

حضرت انس ابن مالکؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے اے آدم کے بیٹے جب تو مجھ سے دعا کرتا ہے اور تو مجھ سے امید رکھتا رہے گا تو میں تجھے بخشتا رہوں گا خواہ کسی قدر گناہ تجھ میں ہوں میں ان کی پرواہ نہیں کرتا اے آدم کے بیٹے! اگر تیرے گناہ آسمان تک پہنچ جائیں اور پھر تو مجھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے بخشش چاہے تو میں تجھے بخش دونگا میں پرواہ نہیں کرتا۔ اے آدم کے بیٹے! اگر تو زمین کے برابر بھی گناہ بخشوانے لائے گا اور مجھ سے اس حال میں ملے گا کہ تو نے کسی کو میرا شریک نہ کیا ہوگا تو بھی میں تجھے اس کے برابر بخش دوں گا۔

دعا کی قبولیت

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"دعا کے اندر قبولیت کا اثر اس وقت پیدا ہوتا ہے جب وہ انتہائی درجہ کے اضطراب تک پہنچ جاتی ہے جب انتہائی درجہ اضطرار پیدا ہو جاتا ہے اس وقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کی قبولیت کے آثار اور سامان بھی پیدا ہو جاتے ہیں پہلے سامان آسمان پر کیے جاتے ہیں اس کے بعد وہ زمین پر اثر دکھاتے ہیں یہ چھوٹی سی بات نہیں بلکہ ایک عظیم الشان حقیقت ہے بلکہ سچ تو یہ ہے کہ جس کو خدائی کا جلوہ دیکھنا ہو اسے چاہیئے کہ دعا کرے۔" (الحکم ۲۴ اپریل ۱۹۰۴ء)

نیز فرماتے ہیں:

"ابتلاؤں میں ہی دعاؤں کے عجیب و غریب خواص اور اثر ظاہر ہوتے ہیں اور سچ تو یہ ہے کہ ہمارا خدا تو دعاؤں ہی سے پہچانا جاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۰۱)

پھر فرمایا:۔

دعا ایسی چیز ہے کہ خشک لکڑی کو بھی سرسبز کر سکتی ہے اور مردہ کو زندہ کر سکتی ہے اس میں بڑی تاثیریں ہیں جہاں تک کہ قضاء و قدر کے سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے رکھا ہے کوئی کیسا ہی معصیت میں غرق ہو دعا اسکو بچا لے گی۔"

(الحکم ۱۷ مارچ ۱۹۰۳ء)

ہمارا سب سے بڑا ہتھیار

ہمارا یعنی جماعت احمدیہ کا سب سے بڑا ہتھیار دعا ہی ہے اس کے ذریعہ سے ہم ساری دنیا میں حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی حکومت قائم کریں گے شیطانی اور طاغوتی طاقتوں کا قلع قمع کریں گے۔

شیطان کی حکومت مٹ جائے اس جہاں سے
حاکم تمام دنیا پہ میرا مصطفےٰ ہو۔

(حضرت المصلح موعود)

سب سے بڑھ کر یہ کہ جو مسیح موعود مہدی معہود علیہ السلام کو ہتھیار دیا گیا ہے جس کے ذریعہ سے ساری دنیا کو فتح کرنا ہے وہ دعا ہی ہے چنانچہ حضرت المسیح الموعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:۔

"دعا میں اللہ تعالیٰ نے بڑی قوتیں رکھی ہیں خدا نے مجھے بار بار بذریعہ الہامات کے یہی فرمایا ہے کہ جو کچھ ہوگا دعا ہی کے ذریعہ ہوگا ہمارا ہتھیار تو دعا ہی ہے اور اس کے سوا کوئی ہتھیار میرے پاس نہیں جو کچھ ہم پوشیدہ مانگتے ہیں خدا اس کو ظاہر کر کے دکھا دیتا ہے۔"

نیز فرماتے ہیں:۔

فَاعْلَمُوْا اَنَّ الدُّعَاءَ حَرْبَةٌ اُعْطِيْتُ مِنَ السَّمَاءِ لِفَتْحِ هٰذَا الزَّمَانِ وَلَنْ تَغْلِبُوْا اِلَّا بِهٰذِهِ الْحَرْبَةِ يَا مَعْشَرَ الْخُلَّانِ وَقَدْ اَخْبَرَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ اَوَّلِهِمْ اِلٰى اٰخِرِهِمْ بِهٰذِهِ الْحَرْبَةِ وَقَالُوْا اِنَّ الْمَسِيْحَ الْمَوْعُوْدَ يَنَالُ الْفَتْحَ بِالدُّعَاءِ وَالتَّضَرُّعِ فِي الْحَضْرَةِ۔

یعنی خوب یاد رکھیں کہ دعا وہ ہتھیار ہے جو اس زمانہ کی فتح کے لیے مجھے آسمان سے دیا گیا ہے اور اے میرے دوستوں کی جماعت! تم صرف اسی حربہ سے غالب آ سکتے ہو تمام نبیوں نے اوّل سے آخر تک اسی ہتھیار کی خبر دی ہے اور سب نے فرمایا ہے کہ مسیح موعود دعا اور بارگاہ رب العزت میں تضرعات کے ذریعہ سے فتح حاصل کرے گا۔"

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۸۰)

نیز فرماتے ہیں:۔

"میں سمجھتا ہوں کہ دعا سے آخری فتح ہوگی اور انبیاء علیہم السلام کا یہی طرز عمل رہا ہے کہ جب دلائل اور حجج کام نہیں دیتے تھے تو ان کا آخری حربہ دعا ہوتی تھی جیسا کہ فرمایا

وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ" (ابراہیم ع ۱۶)

(الحکم ۱۷ فروری ۱۹۰۴ء)

پھر فرمایا:۔

"پس میں نصیحت کرتا ہوں کہ اپنی ایمانی اور عملی طاقت کو بڑھانے کے واسطے دعاؤں میں لگے رہو دعا کے ذریعے سے ایسی تبدیلی ہوگی جو خدا تعالیٰ کے فضل سے خاتمہ بالخیر ہو جاوے گا۔"

(الحکم ۱۷ جنوری ۱۹۰۵ء)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی دلی کیفیت کا اظہار کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"اے میرے قادر خدا! میری عاجزانہ دعائیں سن لے اور اس قوم کے کان اور دل کھول دے اور ہمیں وہ وقت دکھا کہ باطل معبودوں کی پرستش دنیا سے اٹھ جائے اور زمین پر تیری پرستش اخلاق سے کی جائے اور اور زمین تیرے راستباز اور موحد بندوں سے ایسی بھر جائے جیسا کہ سمندر پانی سے بھرا ہوا ہے اور تیرے رسول کریم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور سچائی دلوں میں بیٹھ جائے۔ آمین۔ اے میرے قادر خدا! مجھے یہ تبدیلی دنیا میں دکھا اور میری دعائیں قبول کر جو ہر ایک طاقت اور قوت تجھ کو ہے۔ اے قادر خدا ایسا ہی کر آمین ثم آمین

(تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۶۴)

میری اللہ تبارک و تعالیٰ سے عاجزانہ دعا ہے کہ وہ ہمیں دعا کی حقیقت و اہمیت سمجھنے کی توفیق عطا کرے اور دعا کی برکات اور شیریں ثمرات سے حصہ پانے کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

ایک نہایت مخلص احمدی کا ذکرِ خیر

(مکرم عبدالرحیم صاحب عارف مربی سلسلہ شورکوٹ)

مکرم محترم جناب محمود احمد صاحب مرحوم عرائض نویس تحصیل شورکوٹ مخلص با اخلاق احمدیت کے فدائی اپنے کام عرائض نویسی میں نہایت ماہر دیانت داری محنت سے کام کرنیوالے تھے۔ تمام تحصیل شورکوٹ میں انکی دیانتداری کی شہرت تھی۔ تحریر ایسی مضبوط اور قوائد و ضوابط قانونی نقطہ نگاہ سے لکھتے کہ دوسرے تمام عرائض نویس رشک کرتے ان کی تحریر کی مضبوطی کو افسران بالا بھی تسلیم کرتے تھے اور انکی دیانتداری سے متاثر تھے۔ نہایت عزت و احترام کی نظر سے دیکھے جاتے تھے ہر شخص کی کوشش ہوتی تھی کہ وہ مقدمات و دیگر ضروریات زمین وغیرہ کے جھگڑوں میں ان سے تحریر کرواتے۔ لوگ انکی تلاش میں ان کے پیچھے پیچھے پھرتے تھے۔ خاکسار ضلع جھنگ میں بحیثیت مربی ایک لمبا عرصہ قیام پذیر رہا ہے سلسلہ کے کاموں کے لیے خاکسار کو متعدد دفعہ شورکوٹ میں آنے کا اتفاق ہوتا تھا اس لیے جس قدر عاجز کو ان کے حالات سے واقفیت ہے دوسروں کو شاید کم ہی ہوگی۔ ان کو سلسلہ کے نظام اور خلافت سے وابستگی اس حد تک تھی کہ اگر ان کے متعلق یہ کہا جائے تو مبالغہ نہ ہوگا کہ وہ فنا فی الخلافت تھے۔ خلیفۂ وقت کے ادب و احترام کے خلاف کوئی بات سننا ان کی برداشت سے باہر تھا وہ ہر احمدی سے یہی چاہتے تھے۔ کہ وہ نظام کا پورا پورا پابند ہو۔ اور سلسلہ کے کارکنوں کے ادب کے خلاف کوئی بات منہ سے نہ نکالے۔ سیکرٹری مال کے عہدے پر ہونے کے علاوہ ہر ایک احمدی سے ان کا واسطہ تھا۔ چندوں کی وصولی کے لیے ہر ایک بڑے چھوٹے۔ غریب و امیر کے پاس جاتے تھے۔ اور یہی چاہتے تھے کہ ہر احمدی اپنی اصل آمد کے مطابق بجٹ لکھوائے۔ جو لوگ اس بارے میں پس و پیش کرتے اور جھگڑے کی صورت بنا لیتے وہ اس کی پرواہ نہیں کرتے تھے۔ کہتے یہ خدا تعالیٰ کا کام ہے ہو کر رہیگا لیکن نظام سلسلہ کے پیش نظر نظام سلسلہ مقدم رہے گا۔ ہم اس کے بارے میں کسی کی پرواہ نہ کریں گے۔ خواہ کوئی ہو غرض اس بارے میں ان کی کوشش بہت تیز تھی اپنے کاموں پر سلسلہ کے کاموں کو مقدم رکھتے جب بازار میں یا تحصیل میں آتے تو اپنے حلیہ میں سلسلہ کا لٹریچر بھر لیتے اور ہر ایک ملنے والے کو پیغام حق پہنچاتے۔ بعض دفعہ بازار میں لوگ اکٹھے ہو جاتے اور مختلف اعتراض کرتے لیکن کیا مجال کہ ان کو ذرہ بھی گھبراہٹ ہو۔ ہر ایک سوال کا جواب نہایت سنجیدگی سے دیتے۔ مخالفین کی زیادتی کی وجہ سے کوئی کچھ کہتا کوئی استہزاء کا رنگ اختیار کر لیتا کوئی ٹھٹھا ہنسی سے بات کرتا لیکن اس کی پرواہ نہ کرتے ویسے تمام شہر کے لوگ ان کی نیکی کے اور دیانتداری سے بھی متاثر تھے۔ شہر کے بڑے بڑے شدید مخالفت کرنے والے بھی ان سے ہی درخواستیں لکھواتے تھے۔ گو ان کی مالی حالت ایسی مضبوط نہ تھی بلکہ ان پر گھر کے اخراجات کا بوجھ کافی تھا۔ لیکن اللہ تعالیٰ غائبانہ طور پر ان کی مدد کے سامان پیدا کر دیتا تھا۔ تحصیل کے دور دور کے دیہات سے لوگ ان سے کام کروانے کے لیے آتے۔ اور آپ کی تلاش کئی گھنٹے اور دن خرچ کرتے تھے۔ خاکسار اس کا چشم دید گواہ ہے۔ جب آپ ان کو مل جاتے تو ان کو تسلی ہوتی آپ نہایت دیانتداری سے ان کو مشورہ دیتے۔ لوگ آپ کی دیانتداری سے بھی بہت متاثر ہوتے۔ لوگوں کے مفاد کو مدنظر رکھتے اپنی اجرت بھی نہایت مناسب لیتے بعض دفعہ کام کروانے والے کہتے ہم آپ کی اجرت چند دنوں بعد ادا کر دیں گے تو آپ مان جاتے۔ غرض آپ کی طبیعت میں سختی نہ تھی۔ اپنے تخت پوش پر لٹریچر سلسلہ رکھ دیتے آنے جانیوالے اور آپ کے پاس بیٹھنے والے مطالعہ کرتے اور بعض مسائل آپ سے پوچھتے تو آپ اپنا کام چھوڑ کر ان کو سمجھاتے اعتراضوں کا جواب بھی دیتے۔ بعض دفعہ بعض عرائض نویس سلسلہ کے خلاف باتیں شروع کر دیتے تو ان کو اصل حقیقت بتلاتے۔ ان کے مخالفانہ رویہ کی پرواہ نہ کرتے۔ اللہ تعالیٰ نے سلسلہ اور حق و صداقت کو دوسروں تک پہنچانے کے لیے ان کے سینہ کو جرأت اور دلیری کے ساتھ ایسا کھولا ہوا تھا کہ شورکوٹ کے بڑے بڑے مخالف بھی ان کے مقابلہ میں آنے سے گھبراتے تھے۔ ہر ایک اعتراض خواہ کسی رنگ کا ہو۔ ان کے پاس اس کا جواب موجود ہوتا۔

۱۹۷۴ء میں آپ کو اپنے عقیدہ سے پھرانے کے لیے بہت کوشش کی گئی لیکن سب ناکام رہی آپ کو اللہ تعالیٰ نے پہاڑوں کی طرح استقلال بخشا۔ آخر اللہ تعالیٰ نے آپ کے بچانے کے لیے سامان پیدا کر دیئے۔

آپ کی ایک بڑی صفت جو آپ کے اندر کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی جس کی نظیر بہت کم لوگوں میں پائی جاتی ہے وہ مہمان نوازی کی صفت ہے۔ سلسلہ کا کوئی کارکن آ جائے آپ اس کی مہمان نوازی کے لیے تیار رہتے۔ اللہ تعالیٰ ہی آپ کے گھریلو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخراجات چلاتا تھا۔ آپ کبھی یہ برداشت نہ کرتے تھے کہ سلسلہ کا کوئی کارکن آئے اور وہ ہوٹل سے کھانا کھائے۔ جو کچھ گھر میں حاضر ہوتا پیش کر دیتے مہمان کی خاطر داری کے لیے اگر قرض لینا پڑتا تو دریغ نہ کرتے۔ آپ تکلیف اٹھا کر بھوکے رہ کر بھی مہمان کے اکرام میں فرق نہ آنے دیتے۔ بعض دفعہ خاکسار عرض کرتا کہ آپ پر گھر کا کتنا بوجھ ہے اپنی حسب توفیق مہمان نوازی کیا کریں۔ فرماتے اللہ تعالیٰ مہمانوں کے طفیل میرے کام کرتا ہے اور ایسی جگہ سے سامان کرتا ہے کہ وہم و گمان بھی نہیں ہوتا۔ آپ کی دیانتداری اپنے کمال کو پہنچی ہوئی تھی ایک دوست نے جو نہایت مخلص احمدی ہیں۔ سنایا کہ ایک شخص نے اپنی رجسٹری میں کوئی عبارت بدلانی چاہی جو خلاف واقعہ تھی آپ نے اس کے بدلنے سے انکار کر دیا۔ اس نے ہر طرح کا لالچ دیا مگر آپ نہ مانے یہاں تک کہ اس نے چار ہزار روپیہ پیش کیا تو آپ نے سختی کے ساتھ انکار کر دیا اور اس کی چار ہزار روپے کی پیش کش کو رد کر دیا۔ حالانکہ آپ کی مالی حالت بہت کمزور تھی۔ غرض ان کی دیانتداری کا اثر تمام طبقوں پر تھا۔

اپنے بچوں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات اور حضرت مصلح موعود کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامی عبارات زبانی یاد کرا رکھی تھیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حمد میں جو نظم حضرت سید ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب صاحب کی تھی وہ بھی زبانی یاد کرا رکھی تھی۔ غرض آپ بے مثل بے مثال اور بے نظیر اعلیٰ نمونہ کے مسلمان احمدی تھے اللہ تعالیٰ آپ کی اولاد کا حامی و ناصر ہو اور آپ کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔

آہ! بشارت الرحمٰن قمر

مکرم وسیم احمد صاحب ظفر۔ مربی سلسلہ چک ۵۲ شمالی ضلع سرگودھا

محترم بشارت الرحمٰن صاحب مرحوم نے گزشتہ سال جولائی میں ہمارے ساتھ جامعہ احمدیہ کی اعلیٰ تعلیم مکمل کی تھی اور خدا تعالیٰ کی تقدیر نے صرف ۲ ماہ خدمت دین کا موقع دیا اور اپنے حضور خلعتی کا حکم دے دیا..... ہم اپنے اللہ کی رضا پر راضی ہیں۔

"اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ"

کی پُر حکمت تعلیم ہی ہمارے پیش نظر ہے اور اُسی آسمانی آقا کے صدقے اس عظیم صدمہ کو برداشت کرتے ہیں تا وہ ہم سے راضی ہو جائے اور اپنے فضلوں کا ہم کو وارث بنائے اور اپنی رحمتوں کی چادر میں ہم کو لپیٹ لے۔

کلاس فیلو ہونے کی حیثیت سے خاکسار نے موصوف کے ساتھ ۷ سال کا طویل عرصہ گزارا اور انکو بہت نزدیک سے دیکھا۔ میں اس بات کا عینی شاہد ہوں کہ مکرم بشارت الرحمٰن صاحب قمر اسلام اور احمدیت کے فدائی اور مخلص نوجوان تھے، پابند صوم و صلوٰۃ تھے نہایت محنتی اور جفاکش طبیعت کے مالک تھے متانت ان کے چہرہ سے ہر وقت عیاں رہتی۔ مطالعہ کے شیدائی تھے اکثر اوقات میں نے انکو ہاتھ میں کوئی نہ کوئی کتاب تھامے اور مطالعہ کرتے ہوئے پایا زبان میں خاص قسم کی حلاوت اور مٹھاس تھی جو سننے والے کے دل کو موہ لیتی۔ تبلیغ کا جنوں کی حد تک شوق تھا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیتے۔ ذاتی طور مشاہدہ کیے ہوئے واقعات پیش کرنا چاہتا ہوں:۔

گزشتہ سال ہم ملتان کے تبلیغی دورہ پر روانہ ہوئے۔ گاڑی میں جا رہے تھے بہت زیادہ رش تھا جس کی وجہ سے بہتوں کو سیٹ نہ مل سکی۔ جو کھڑے تھے وہ سیٹ حاصل کرنے کی فکر میں تھے۔ اس گہما گہمی کے عالم میں میری نگاہ جونہی مرد مجاہد پر پڑی تو اُسے گرد و پیش سے بے نیاز دو آدمیوں سے تبلیغ کرنے میں ہمہ تن مصروف پایا اس وقت بھی ہاتھ میں حسب عادت کوئی کتاب موجود تھی جس میں سے وہ آدمیوں کو کچھ دکھا رہے تھے۔ میں نے دیکھا تو سوچا کہ کاش ہر احمدی کے دل میں اس قسم کا جذبہ تبلیغ پیدا ہو جائے۔

اسی قسم کا دوسرا واقعہ ۱۹۷۸ء میں پیدل سفر کے دوران پیش آیا۔ یہ جامعہ احمدیہ کی تعلیم کے دوران ایک مشکل اور کٹھن مرحلہ ہوتا ہے اس میں سوائے کما کر کھانے کے نہ کسی سے لیکر اور نہ خرید کر کوئی بھی چیز کھانے کی اجازت نہیں ہوتی۔ پیدل سفر کے تیسرے دن برادرم بشارت الرحمٰن صاحب قمر مکرم حافظ محمد برہان صاحب اور خاکسار اکٹھے خوشاب سے سرگودھا کے لیے روانہ ہوئے۔ راستہ میں مشورہ کیا کہ کیوں نہ مسواکیں بنا کر بیچی جائیں۔ چنانچہ ہم دو۔ دو تین تین مسواکیں بنا لیں اور لگے انتظار کرنے کہ کسی طور سے انکو فروخت کریں۔ تھوڑی دور ہی گئے تھے کہ ایک ٹانگہ آتا دکھائی دیا جس میں چھ سات آدمی سوار تھے۔ ٹانگہ ہمارے قریب آکر رک گیا اور وہ لوگ ہم سے اس سفر کی بابت دریافت کرنے لگے۔ میں نے موقع غنیمت جانتے ہوئے اوّل کلام کرنے کی کوشش کی مگر الفاظ ابھی زبان پر ہی تھے کہ برادرم بشارت صاحب نے نہایت پیارے اور دلکش انداز میں گفتگو کا آغاز کر دیا اور جلد ہی اپنی زبان کی مٹھاس اور مخصوص دلکش انداز بیان سے ان کے دلوں کو موہ لیا کوئی دس بارہ منٹ کے عرصہ میں انہوں نے کمال مہارت سے تبلیغی گفتگو جاری رکھی (حالانکہ اس وقت تھکاوٹ کی وجہ سے ہماری حالت غیر ہو رہی تھی) اور بڑی بشاشت قلب کیساتھ پیدل سفر کی اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی آخر میں مسواکیں خریدنے کے لیے بھی تحریک کی۔ چونکہ زبان میں مٹھاس تھی اور ان کے دلوں پر پہلے ہی اثر ہو چکا تھا اس لیے انہوں نے فوراً ان سے دونوں مسواکیں ایک روپیہ کے عوض لے لیں۔ میں نے دیکھا کہ ایک روپیہ حاصل کر کے پھولے نہ سما رہے تھے۔ میں نے کہا۔ "بشارت صاحب چلو آگے چل کر چائے پیتے ہیں" مگر کہنے لگے۔ "نہیں میں یہ روپیہ خرچ نہیں کرونگا یہ میری خاص کمائی ہے میں اس کو سنبھال کر رکھوں گا" اور بعد میں بسا اوقات جب ملتے تو فرماتے "وسیم صاحب ابھی تک میرے پاس موجود ہے وہ روپیہ"

چند روز قبل اس نوجوان فرزند احمدیت کے باہمت اور باحوصلہ باپ سے ملاقات ہوئی تو برادرم بشارت الرحمٰن صاحب کی شخصیت کے چند اور پہلو اجاگر ہوئے آپ نے بتایا کہ۔

"ابھی میرا بیٹا پیدا نہیں ہوا تھا کہ مجھے خواب میں دوسری یا تیسری رات کا چاند دکھائی دیا میں نے کسی بزرگ سے اس بارہ میں دریافت کیا تو انہوں نے پوچھا۔ "کیا تمہارے ہاں بچہ ہونیوالا ہے۔؟" میں نے کہا ہاں"۔ تو کہنے لگے "وہ بیٹا ہوگا اور اس سے نور دنیا میں پھیلے گا۔ چنانچہ اس کے مطابق میرے ہاں یہ بیٹا ہوا اور اس کا نام "بشارت الرحمٰن قمر" رکھا۔ اس خواب کی پوری حقیقت اب اس کی وفات کے بعد آشکار ہوئی یعنی دوسری تیسری رات کے چاند سے مراد یہ تھی کہ "اس کے نور پھیلانے کا وقت محدود ہوگا اور جلد ہی یہ چاند چھپ جائے گا"۔

آپ نے اپنے مخلص بیٹے کے شوق عبادت کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ جب رمضان کا مہینہ ہوتا تو ہم اس بات پر زور دیتے کہ بیٹا یہیں گھر پر رہو تا کہ روزوں کے دوران تمہاری صحت کا خیال رکھا جا سکے مگر وہ جواب دیتا "نہیں ابا جان! ربوہ میں درس القرآن اور درس الحدیث کا پروگرام ہوتا ہے وہ سنوں گا تو علم میں اضافہ ہوگا یہاں بیٹھے رہنے سے کیا فائدہ"۔

آپ کے والد بزرگوار نے یہ بھی بتایا کہ میرے بیٹے کے دل میں کسی کام میں اپنا نام ظاہر کرنے کی خواہش نہ تھی بلکہ جب کوئی اچھا کام کرتا اور اس کی والدہ فخر سے اپنے ہونہار بیٹے کا کسی کے آگے ذکر کرتیں تو یہ ایسا کرنے سے منع کرتا اور کہتا "امی جان آپ کیوں بتاتی ہیں۔ میں نے تو یہ کام محض للہ کیا تھا"۔

قارئین کرام! یہ چند واقعات ہیں مگر ان سے بخوبی اندازہ ہوتا ہے کہ مرحوم و مغفور کس قدر عمدہ اور جاذب شخصیت کے مالک تھے اور آپ کی وفات سے کس قدر ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔

آخر میں میں اس کے باہمت والد بزرگوار کے اپنے لخت جگر کی شہادت پر تاثرات بیان کرنا ضروری سمجھتا ہوں جو قابل تعریف اور قابل داد ہی نہیں بلکہ قابل تقلید بھی ہیں آپ نے فرمایا "اگر خدا تعالیٰ اسی بات پر خوش ہو جائے تو ہم اس کی رضا پر راضی ہیں"۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم و مغفور کو اعلیٰ درجات سے نوازے۔ جنت الفردوس میں جگہ دے اور جتنی بھی خدمت دین کی ہے اسے قبول فرمائے اور مدرسہ چھٹہ میں انہوں نے جو تبلیغ کا بیج بویا ہے خدا کرے کہ وہ پھولے پھلے اور تناور درخت کی صورت اختیار کر جائے اور اس کے مفید اور نیک اثرات پیدا ہوں اور اللہ تعالیٰ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور اس کا نعم البدل عطا فرمائے نیز جماعت احمدیہ کو بھی یہ نقصان پورا کرنے کی توفیق دے۔ (آمین ثم آمین)

ضرورت سٹاف ہسپتال

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مندرجہ ذیل سٹاف کی ضرورت ہے جو دوست خدمت کا جذبہ رکھتے ہیں وہ اپنی سندات کے ساتھ ہسپتال کے اوقات میں تشریف لا کر ملیں۔ گریڈ اور دیگر مراعات (امداد گندم و موسم سرما) صدر انجمن احمدیہ کی منظور شدہ ہونگی۔

نمبر شمار	نام آسامی	تعداد	گریڈ
۱۔	میڈیکل آفیسر (ایم بی بی ایس)	۱	۱۷۵۰ — ۶۰ — ۱۱۵۰ — ۵۰ — ۹۰۰
۲۔	انستھیٹسٹ (")	۱	"
۳۔	میل نرس	۱	۹۲۰ — ۳۰ — ۸۳۰ — ۲۸ — ۵۵۰ — ۲۴ — ۴۳۰
۴۔	اپریشن روم اسسٹنٹ	۱	۷۵۰ — ۲۲ — ۶۴۰ — ۱۸ — ۵۱۴ — ۱۶ — ۳۷۰
۵۔	سٹاف نرس	۳	۹۸۰ — ۳۰ — ۸۳۰ — ۲۸ — ۵۵۰ — ۲۴ — ۴۳۰
۶۔	اپرنٹس	۲	۲۰۰/- روپے ماہانہ الاؤنس بالمقطع

(چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

ٹائپ، شارٹ ہینڈ سیکھ کر وطن عزیز کے ہر شعبہ میں اپنی خدمات پیش کریں۔

نائب مہتمم صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک ایک دانہ ایک ایک پیسہ شمار کر کے کل آمد پر شرح کے مطابق لازمی چندہ جات ادا فرمائیے

(ناظر بیت المال (آمد) ربوہ)

سیدنا حضرت المصلح الموعود نور اللہ مرقدہٗ کی قابلِ رشک مثال

وفات کے باوجود بھی قربانی کا تسلسل

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے تحریک جدید کے مالی جہاد کے سلسلہ میں فرمایا :-

"بہر حال دفتر اوّل میں حصہ لینے والوں کی تعداد جہاں تک زندہ لوگوں کا تعلق ہے وہ گر کر دو ہزار تک پہنچ گئی ہے لیکن تحریک جدید نے اس بات کو نظر انداز کر دیا ہے کہ ان میں سے بہت سے ایسے ہیں جو مرنے کے باوجود بھی چندہ ادا کر رہے ہیں کیونکہ ان کی نسلیں ان کی طرف سے دے رہی ہیں ان کو لسٹ سے خارج کرنے کا کس کو حق ہے؟ اگر ان کا نام تحریک جدید نے اپنی لسٹ سے نکال دیا ہے یہ ان کی غلطی ہے۔ حضرت مصلح موعود کی مثال لیجیے۔ وفات کے وقت آپ کا چندہ بارہ ہزار اور چند سو تھا اور اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ اس وقت جماعت میں سب سے زیادہ چندہ آپ کا تھا بلکہ جہاں تک میرا علم ہے (ہو سکتا ہے کبھی استثناء بھی ہو گیا ہو) اگر سو فیصدی نہیں تو اکثر سالوں میں آپ کا چندہ باقی سب جماعت کے انفرادی چندوں سے ہمیشہ زیادہ رہا۔ آپ کے وصال کے بعد آپ کے بچوں نے اپنے پہلے مشترکہ اجلاس میں یہ فیصلہ کیا کہ مشترکہ جائیداد کے حساب میں سے سب سے پہلے ہم حضرت مصلح موعود ..... کا یہ چندہ دیتے رہیں گے اور اس چندے میں کمی نہیں آئے گی اس کے علاوہ بھی بچوں نے اپنے طور پر حضرت مصلح موعود کی طرف سے چندے لکھوائے ہیں جو وہ ادا کرتے ہیں۔ پس اس رقم میں اضافہ ہو رہا ہے کمی نہیں ہوئی جس کا چندہ جاری ہے وہ کس طرح مر سکتا ہے۔" (الفضل ۲ دسمبر ۱۹۸۲ء) (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

ایک عجیب ماجرا

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گذرا کہ لاکھوں مردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے۔ آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان سے الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں ایک دفعہ ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ ہی کسی کان نے سنا۔ کچھ جانتے ہو وہ کیا تھا۔ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس اُمّی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔" (برکات الدعا ص ۱۱)

مجالس انفرادی اور اجتماعی دعاؤں کا پروگرام بنائیں۔ (قیادت اصلاح وارشاد انصار اللہ ربوہ)

شرح چندہ ماہنامہ "انصار اللہ"

ماہنامہ انصار اللہ کی شرح چندہ حسب ذیل ہے۔

پاکستان	۱۵/- روپے
امریکہ کینیڈا۔ جزائر فجی بذریعہ ہوائی ڈاک	۱۵/- ڈالر
" بحری "	۸/- "
دیگر ممالک بذریعہ ہوائی ڈاک	۶/- پونڈ
" بحری "	۳/- "

جو دوست ابھی تک ماہنامہ کے خریدار نہیں بنے ان سے درخواست ہے کہ ماہنامہ کی خریداری قبول فرمائیں۔

(مینیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ)

خریداران "الفضل" کیلئے ضروری اعلان

"الفضل" کے خریدار احباب قیمت "الفضل" بھجواتے وقت اپنا پورا پتہ صاف اور واضح لکھیں چٹ نمبر ضرور دیں اور چندہ کی تفصیل بھی لکھیں ورنہ تعمیل میں دیر ہو جاتی ہے اور وقت کا ضیاع بھی ہوتا ہے پتہ انگریزی میں لکھنا ہو تو کیپٹل حروف میں لکھیں تا غلطی کا امکان نہ رہے بعض احباب الفضل کو رقوم بھجواتے وقت دوسرے اداروں کی رقوم بھی ان میں شامل کر دیتے ہیں جو درست نہیں۔ الفضل کو صرف الفضل کی رقوم ہی بھجوائی جائیں۔ شکریہ۔

(مینیجر الفضل۔ ربوہ)

نصاب تربیتی کلاس مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی مرکزی سالانہ تربیتی کلاس ۲۲ اپریل تا ۵ مئی ۱۹۸۳ء ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے اس کلاس میں مندرجہ ذیل کتب رکھی گئی ہیں

قرآن کریم باترجمہ۔	چہل احادیث۔	نماز باترجمہ
ایک غلطی کا ازالہ۔	شمائل احمد۔	عام دینی معلومات

کلاس میں شمولیت کی غرض سے آنے والے خدام یہ کتب اپنے ساتھ لائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

دعائے مغفرت

● محترمہ زینب بی بی صاحبہ اہلیہ الحاج میاں پیر محمد صاحب آف مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ ۸ اپریل ۱۹۸۳ء کو بوقت ۹ بجے شب دارالیمن وسطی ربوہ میں جہاں وہ اپنی بڑی بیٹی آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ بشارت احمد صاحب کے پاس مقیم تھیں بعمر ۸۲ سال وفات پا گئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط

مرحومہ پیدائشی احمدی تھیں اور آپ کو حج بیت اللہ کا شرف بھی حاصل ہو چکا تھا۔ ۹ اپریل ۱۹۸۳ء کو بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت نماز جنازہ پڑھائی تدفین مکمل ہونے کے بعد مکرم نسیم سیفی صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید نے دعا کرائی مرحومہ نے اپنے پیچھے پانچ لڑکے اور دو لڑکیاں چھوڑی ہیں جو سب کے سب شادی اور صاحبِ اولاد ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا کرے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(بشارت احمد دارالیمن وسطی۔ ربوہ)

● خاکسار کے چھوٹے بھائی چوہدری اللہ بخش صاحب ساکن چوہڑکانہ ضلع شیخوپورہ مورخہ ۱۹ فروری ۱۹۸۳ء بروز ہفتہ شام ۶ بجے چار دن کی مختصر علالت کے بعد میو ہسپتال لاہور میں بعمر ۵۵ سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط

جنازہ دوسرے دن ربوہ لے گئے۔ جہاں مکرم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال خرچ نے بعد نماز ظہر جنازہ پڑھایا اور قبرستان عام میں تدفین ہونے پر مکرم صوفی خدا بخش صاحب زیروی نے دعا کرائی مرحوم نہایت نیک رحم دل با اخلاق مہمان نواز اور ہر دل عزیز تھے۔

مرحوم نے اپنے پیچھے سوگوار بیوہ کے علاوہ دو لڑکے اور تین لڑکیاں چھوڑی ہیں صرف ایک لڑکا شادی شدہ ہے تینوں لڑکیاں زیر تعلیم ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ہر آن اُن کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

(چوہدری نذیر احمد رشید صدر جماعت احمدیہ نمونہ پارک شاہدرہ ٹاؤن)

● مکرم محمد شریف جاوید ولد صوفی فضل محمد صاحب آف بہاولپور ۱۰ اپریل کو بہاولپور میں انتقال کر گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط

مرحوم جماعت احمدیہ بہاولپور کے سیکرٹری امورِ عامہ تھے اور اپنی زندگی میں مختلف شعبوں میں خدماتِ دینیہ بجا لاتے رہے نہایت مرنجان مرنج شخصیت اور بہت سی خوبیوں کے مالک تھے اُن کا جنازہ بہاولپور سے ربوہ لایا گیا۔ جنازہ کے ساتھ لواحقین کے علاوہ ضلع بہاولپور اور بہاولنگر کے جماعتی عہدیدار بھی تشریف لائے ۱۱ اپریل کو بعد نماز فجر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین کے بعد مکرم رحمت اللہ خاں صاحب مربی سلسلہ عالیہ بہاولپور نے دعا کرائی۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کو جوارِ رحمت میں جگہ دے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(عبد الخالق خالد۔ بہاولپور)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیئے (مینیجر الفضل)

مرکزی تربیتی کلاس منعقدہ ۲۲/۴ تا ۵/۵ میں ہر مجلس کی نمائندگی ضروری ہے / معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(ضروری نوٹ)
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر ۲۵۲۴۶:-

میں صغریٰ نادر بنت نادر محمد صاحب (زوجہ مبشر احمد صاحب مجوکہ) قوم کھوکھر مجوکہ عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۲۳/۵ دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۴/۲/۸۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ انگوٹھی طلائی وزنی ۴ ماشہ مالیتی ۷۰/- ۱۵ روپے
۲۔ کنگن طلائی دو عدد وزنی ۲ تولہ مالیتی چھ ہزار روپے (۶,۰۰۰/- روپے)
۳۔ چھاپ دو عدد وزنی ۸ ماشہ مالیتی ۱۴۰/- روپے۔
۴۔ ہار گلے کا ۱½ تولہ مالیتی ۳۰۰۰/- روپے
۵۔ کانٹے دو عدد وزنی ۲½ وزنی مالیتی ۳۰۰/- روپے۔
۶۔ حق مہر ۴۰۰۰/- روپے کل جائیداد ۱۷۷۱۰/- روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:- صغریٰ نادر
گواہ شد نمبر ۱:- نادر محمد والد موصیہ بمقام مجوکہ ضلع خوشاب۔
گواہ شد نمبر ۲:- محمد اختر ولد ملک نادر محمد صاحب ۲۳/۵ دارالعلوم غربی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۵۲۴۷:-

میں شمشاد احمد نسیم ولد سلطان احمد عرف الیا صاحب قوم بھٹہ پیشہ ملازمت عمر ۲۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۹۶ گ ب ۵۰ خاص ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۱/۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

سائیکل سہراب مالیتی ۸۰۰/- روپے۔
اس وقت مجھے مبلغ ۴۷۵/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- شمشاد احمد نسیم ولد سلطان احمد الیا صاحب چک ۹۶ گ ب تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد
گواہ شد نمبر ۱:- وسیم احمد چیمہ مربی سلسلہ احمدیہ جڑانوالہ۔
گواہ شد نمبر ۲:- بشیر احمد بقلم خود پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک نمبر ۹۶ گ ب ضلع فیصل آباد۔

مسل نمبر ۲۵۲۴۸:-

میں فضل الرحمٰن ولد چوہدری غلام محمد صاحب قوم جٹ مہار پیشہ گورنمنٹ پنشنر عمر ۷۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۵/۱/۸۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ نو ایکڑ سات کنال دس مرلے زرعی اراضی واقع موضع پوہلہ مہاراں ضلع سیالکوٹ۔
اس وقت مجھے ۵۱۵/۷۸ روپے ماہوار بصورت گورنمنٹ کی طرف سے پنشن مل رہے ہیں اور مبلغ چار ہزار (۴۰۰۰/- روپے) سالانہ آمد از جائیداد مندرجہ بالا ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- فضل الرحمٰن ۹/۱۰ دارالصدر غربی ربوہ۔
گواہ شد نمبر ۱:- افضال احمد باجوہ ولد مکرم چوہدری کرم رسول صاحب باجوہ قاضی پہاڑ ٹنگ ضلع سیالکوٹ۔
گواہ شد نمبر ۲:- تنویر احمد پسر موصی۔ ریسرچ آفیسر ایوب ریسرچ انسٹی ٹیوٹ فیصل آباد۔

اعلان نکاح

خاکسار کے بیٹے عزیزم محمود احمد شاہد کے نکاح ہمراہ عزیزہ عابدہ نسرین بنت چوہدری غفور احمد محلہ دارالرحمت شرقی (ب) کا اعلان حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے مسجد مبارک میں مورخہ ۱۲ اپریل ۱۹۸۳ء بروز بدھ بعد نماز عصر مبلغ دس ہزار روپے حق مہر پر کیا۔
احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں کے لئے بابرکت بنائے اور ثمرات حسنہ سے نوازے۔ آمین۔
(چوہدری عبدالکریم محمود جنرل سٹور کولبازار۔ ربوہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے میرے بھائی عزیزم سردار عبدالباسط سلمہ اللہ ابن سردار عبدالرحمٰن صاحب مرحوم کو ۱۳ اپریل کو بیٹی عطا فرمائی ہے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے از راہ شفقت اس کا نام قدسیہ صبیحہ تجویز فرمایا ہے الحمد للہ۔
نومولودہ حضرت فیض علی صاحب صابر کی پڑپوتی اور حضرت میاں معراج الدین عمر کی پڑنواسی احباب جماعت سے اس کے بابرکت عمر والی اور صالحہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(شاہدہ شکور ۱۷ میکلوڈ روڈ ــــ لاہور)

درخواستِ دعا

● خاکسار چند یوم سے انتہائی پریشان ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میری پریشانیاں دور کرے۔ آمین۔
(نعیم احمد منظور منڈی مریدکے ضلع شیخوپورہ)

● میرے خالو مکرم رفیق احمد صاحب بہت بیمار ہیں ایک ماہ قبل فیصل آباد میں ان کا اپریشن ہوا تھا جو کامیاب نہ ہوا۔ اب میو ہسپتال لاہور میں دوبارہ اپریشن ہو رہا ہے احباب سے ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔
(شاہد عزیز خاں بھڈال ضلع سیالکوٹ)

● خاکسار کے بیٹے عزیزہ اعجاز احمد کی دائیں ٹانگ ایک حادثہ میں دو جگہ سے ٹوٹ گئی ہے احباب سے عزیزہ کی کامل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔
(خواجہ محمد طفیل غلہ منڈی جڑانوالہ ضلع فیصل آباد)

● میرے لڑکے انیس احمد کو موٹر سائیکل سے گرنے کی وجہ سے چوٹیں آئی ہیں اس کی ہنسلی کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے جس کی وجہ سے وہ سخت تکلیف میں ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے جلد کامل صحت عطا کرے۔ آمین۔
(ایم عیسیٰ خاں خالد روڈ۔ رسول پور شیخوپورہ)

● دو تین ماہ سے بندہ گھٹنے میں تناؤ کی وجہ سے سخت تکلیف میں ہے۔ علاج معالجہ کے نتیجہ میں کچھ افاقہ نہیں ہوا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ معجزانہ طور پر کامل شفا بخشے۔ آمین
(صوفی محمد ابراہیم جالندھری غلہ منڈی سرگودھا)

● خاکسار آجکل بعض مقدمات کی وجہ سے بہت پریشان ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میری پریشانیاں دور فرمائے۔ آمین
(محمد ظہیر الدین احمد جی ٹی ایس ہسپتال لاہور ۵)

● میرے ماموں جان کے دونوں ہاتھوں اور پاؤں پر چمبل ہے جس کی وجہ سے وہ چلنے پھرنے سے قاصر ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت یاب کرے۔
(خلیل احمد چٹھہ گوٹھ مولوی عبدالسلام عمر ضلع نوابشاہ)

● عاجز ان دنوں بہت تکالیف اور پریشانیوں میں مبتلا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میری تکلیف کو دور کرے اور جملہ پریشانیوں سے نجات بخشے۔ آمین
(عمر حیات ٹکڑا ۵۸/۳ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ)

ضمنی بجٹ بھجوایا جائے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نور اللہ مرقدہ کا ارشاد ہے:-
"بجٹ ہر آدمی کا ایک آنہ فی روپیہ کے لحاظ سے ہو۔ اور سارے کے سارے افراد کے لحاظ سے خواہ دہند ہوں یا نادہند۔" (شوریٰ ۱۹۳۵ء)
امرائے کرام اور صدر صاحبان سے تاکیدی گزارش ہے کہ اگر ان کی جماعت میں کمانے والے بعض ایسے دوست ہیں جن کا اسم گرامی بجٹ میں شامل نہیں تو ضمنی بجٹ تیار کرکے ایسے سب دوستوں کو شامل کرکے جلد بھجوا دیا جائے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء
(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علمی تحقیق کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی جاری فرمودہ تحریک

"اللہ کرے ایک زبردست ٹیم تیار ہو جائے" (حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اسلام کی پاکیزہ تعلیم پر مستشرقین کی طرف سے کئے جانیوالے اعتراضات کا جواب دینے کے لئے TRACKING AND MONITORING STATIONS قائم کرنیکی تحریک فرمائی تو مخلصین جماعت نے اس اہم علمی مجاہدہ کیلئے اپنی خدمات پیش کرنا شروع کر دیں۔ انہتر احباب پر مشتمل پہلی فہرست حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں پیش ہوئی تو حضور انور نے اپنے دست مبارک سے رقم فرمایا

"جزاکم اللہ اللہ تعالیٰ اس میں برکت ڈالے اور ایک زبردست ٹیم تیار ہو جائے"

اس تحریک کے ضمن میں حضور نے ایک مجلس ارشاد میں فرمایا :-

"میں نے اعلان کیا تھا کہ ساری دنیا میں عیسائیت کیطرف سے اسلام پر جو حملے ہو رہے ہیں ان کے دفاع کیلئے دوست اپنے آپکو پیش کریں اس طرف ابھی پوری توجہ نہیں ہوئی ہمارے بہت سے ایسے دوست ہیں جو علمی ذوق رکھتے ہیں اور انگریزی دان بھی ہیں ان کی ضرورت ہے اس سلسلے میں وہ بہت بڑی خدمت گھر بیٹھ کر کر سکتے ہیں ..... جب میں کہتا ہوں کہ علماء آگے آئیں تو میری مراد سلسلہ کے وہ علماء نہیں جو اس وقت خدمت پر ہمہ تن مامور ہیں، اُن کا وقت تو اب ان کا رہا ہی نہیں ان کو جماعت جو کام دیتی ہے اسے وہ کر رہے ہیں ان کے سپرد پہلے ہی اتنے کام ہیں کہ ان سے توقع رکھنا کہ وہ ہی ہر طرف پھیل جائیں اور یہ کام وہی سرانجام دیں تکلیف مالایطاق ہے۔ علماء سے میری مراد ساری دنیا میں پھیلے ہوئے اہل علم احمدی ہیں ان میں بہت سے ایسے ہیں جن کا وقت ضائع ہو رہا ہے ان کو اس میدان میں آگے بڑھنا چاہیئے۔ ادارہ تحریک جدید میں وکالت تصنیف کے تابع باقاعدہ ایک سیل (CELL) قائم کیا جا چکا ہے۔ وکالت کو ان اہل علم احمدیوں کے نام چاہئیں"

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے پیش نظر امراء صاحبان جماعتہائے احمدیہ پاکستان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ علمی تحقیق کے لئے خدمات پیش کرنیوالے احباب کے نام اور کوائف (ولدیت۔ عمر تعلیم۔ پیشہ۔ کتنے گھنٹے روزانہ وقت دے سکتے ہیں) حضور ایدہ کی خدمت میں بھجوائیں۔ بیرونی ممالک میں مقیم احباب اپنے کوائف مشنری انچارج صاحبان کی معرفت حضور کی خدمت میں ارسال فرمائیں۔

اندرون ملک خدمات پیش کرنیوالے احباب کی خدمت میں فرداً فرداً لکھا گیا ہے کہ وہ اپنی ذاتی یا قریبی لائبریری میں مستشرقین کی موجود کتب کی فہرست وکالت تصنیف کو بھجوائیں تا مقامی طور پر کتب کی دستیابی کے مطابق ان کے مطالعہ کیلئے مناسب کتب کا انتخاب کیا جا سکے۔

قبل ازیں پیارے امام کی آواز پر لبیک کہنے والے ۶۹ احباب کی ایک فہرست الفضل (۱۴ فروری ۱۹۸۳ء) میں چھپ چکی ہے دوسری فہرست حسب ذیل ہے :-

پاکستان :-

۱۔ مکرم پروفیسر محمد شریف صاحب خالد ربوہ
۲۔ " سید سجاد احمد صاحب "
۳۔ " شفقت محمود صاحب ایڈووکیٹ لاہور
۴۔ " محمد امان اللہ صاحب کیلے ضلع شیخوپورہ
۵۔ " محمد عطاء اللہ صاحب " "
۶۔ محترمہ پروفیسر رضیہ درد صاحبہ ربوہ
۷۔ مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب ربوہ
۸۔ مکرم طاہر احمد صاحب ہاشمی کراچی
۹۔ " محمد اکرم خالد صاحب ملتان
۱۰۔ " چوہدری محمد علیم الدین " اسلام آباد
۱۱۔ " رانا رفیق احمد صاحب "
۱۲۔ " مخدوم عثمان علی صاحب لاہور
۱۳۔ " رشید احمد صاحب خالد ربوہ
۱۴۔ " محمود احمد صاحب عاطف لاہور
۱۵۔ " پروفیسر مرزا منظور احمد صاحب پشاور
۱۶۔ " سید عباس علی شاہ صاحب عمر کوٹ ضلع رحیم یار خان
۱۷۔ مکرم رانا رفیق احمد صاحب لاہور
۱۸۔ " بشیر احمد صاحب فرخ حیدرآباد
۱۹۔ " منور احمد صاحب قاسم ربوہ
۲۰۔ محترمہ بشریٰ بشیر صاحبہ لاہور
۲۱۔ مکرم عبدالسلام خان صاحب "
۲۲۔ " مرزا مشتاق احمد صاحب ناصر "
۲۳۔ " قریشی عبدالصمد صاحب ربوہ
۲۴۔ " محمد اشرف صاحب کاہلوں فیصل آباد
۲۵۔ مکرم محمد شفیع صاحب لاہور
۲۶۔ " محمد ثناء اللہ صاحب کیلے ضلع شیخوپورہ
۲۷۔ " میجر (ریٹائرڈ) عبدالرحمٰن مغل صاحب راولپنڈی
۲۸۔ " پروفیسر عبدالرشید غنی صاحب ربوہ
۲۹۔ " رانا عبدالکریم صاحب لاہور
۳۰۔ " رانا مبارک احمد صاحب "
۳۱۔ " مولوی محمد اکبر افضل صاحب اسلام آباد
۳۲۔ " میجر (ریٹائرڈ) سید مقبول احمد صاحب "
۳۳۔ " جلیل احمد شاہد صاحب "
۳۴۔ " رانا مظفر احمد صاحب ضلع بہاولنگر
۳۵۔ " میاں عبدالقیوم صاحب کوئٹہ
۳۶۔ مکرمہ رقیہ خالد صاحبہ اہلیہ مکرم خالد محمود باجوہ صاحب لاہور
۳۷۔ مکرم مرزا منور احمد صاحب چشمہ بیراج ضلع میانوالی
۳۸۔ " مرزا اختر بیگ صاحب لاہور
۳۹۔ " میاں رفیق احمد صاحب گوندل ربوہ
۴۰۔ " شمیم احمد صاحب صدیقی اسلام آباد
۴۱۔ " ابرار احمد صاحب راولپنڈی
۴۲۔ مکرمہ شاہدہ احمد صاحبہ لاہور
۴۳۔ " مقصود احمد صاحب ربوہ
۴۴۔ مکرمہ سیدہ ہادی لطیف صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا مشتاق احمد صاحب ناصر لاہور

سوئٹزرلینڈ :-

۴۵۔ مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ
۴۶۔ " ڈاکٹر محمد اسحٰق خلیل صاحب
۴۷۔ محترمہ رفعت LENZIN
۴۸۔ مکرمہ قدسیہ صاحبہ اہلیہ میاں عبدالشکور صاحب
۴۹۔ مکرم شیخ ناصر احمد صاحب
۵۰۔ مکرمہ ڈاکٹر وجیہہ باجوہ صاحب
۵۱۔ مکرم سعادت احمد پراچہ صاحب

کینیڈا :-

۵۲۔ مکرم مصطفیٰ ثابت صاحب
۵۳۔ " محمد عیسیٰ جان صاحب
۵۴۔ " خلیفہ عبدالعزیز صاحب
۵۵۔ " عبدالرشید لطیف صاحب
۵۶۔ " مرزا فضل الرحمان صاحب
۵۷۔ " شمس المہدی شاہ صاحب
۵۸۔ " چوہدری خلیل احمد صاحب
۵۹۔ " آدم بہاری (ماریشین)
۶۰۔ " ایاز زبیری صاحب
۶۱۔ " محمد الیاس خان صاحب
۶۲۔ " داؤد احمد صاحب
۶۳۔ " کلیم ملک صاحب
۶۴۔ " نصیر اے خان صاحب
۶۵۔ " حبیب اللہ طارق صاحب
۶۶۔ " خلیفہ عبدالمنان صاحب
۶۷۔ " محمد ذکریا ورک صاحب

ناروے :-

۶۸۔ مکرم نور احمد بولستاد صاحب
۶۹۔ " کمال یوسف صاحب

سپین :-

۷۰۔ مکرم ڈاکٹر منصور الٰہی صاحب
۷۱۔ " عبدالکریم طاہر صاحب

امریکہ :-

۷۲۔ مکرم ڈاکٹر کریم اللہ صاحب زیروی

سلطنت عمان :-

۷۳۔ مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

سیرالیون :-

۷۴۔ مکرم خالد مسعود صاحب
۷۵۔ " ڈاکٹر ساجد احمد صاحب
۷۶۔ " لطف الرحمان صاحب محمود
۷۷۔ " حبیب احمد صاحب
۷۸۔ " آئی کے احمد صاحب

(نسیم سیفی
وکیل التصنیف۔ ربوہ)

سرمہ "نور" والوں کا
نورانی کاجل
آنکھوں کی خوبصورتی اور امراض کے لیے
بے نظیر تحفہ
نرخنامہ :- چھوٹی شیشی ۲/۵۰ روپے ٭٭٭ بڑی شیشی ۵/- روپے
شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ گولبازار ربوہ ٹرنک بازار سیالکوٹ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
شیخ صاحب سے ملیں
ہمارے ہاں دیار، کیل، پڑتل، چیڑ بازار سے بارعایت نیز چھتوں کے لئے کیکر کے بالے اور آرڈر پر دروازے کھڑکیاں الماریاں ماہر کاریگروں سے تیار کروا کر مہیا کئے جاتے ہیں
آپکے آرڈر کے منتظر
شیخ ممتاز رسول ٹمبر ورکس نزد ٹاچکی فیکٹری ایریا ربوہ

حیرت انگیز ایجاد... فوری علاج
کیل چھائیاں داغ دھبے
دور کرنے اور چہرہ کی صفائی کے لیے
کوئیک بیوٹی کریم
قیمتی اجزاء سے تیار شدہ فوراً اثر کرنے والی۔
قیمت 19/50
بذریعہ ڈاک آپ تک پہنچانے کا انتظام
گفٹ سنٹر باجوہ مارکیٹ ربوہ